وفاق المدارس ہمارا مشترکہ اثاثہ ہے

اسلام آباد/ملتان(5 مئی 2018)جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ دینی مدارس کے دفاع اور بقا کی جنگ اس سے پہلے بھی لڑی اور آئندہ بھی کسی کو مدارس کی طرف میلی آنکھ سے دیکھنے کی اجازت نہیں دیں گے، وفاق المدارس ہمارا مشترکہ اثاثہ اور سرمایہ ہے، علمائے کرام اسے مضبوط تر بنانے میں کردار ادا کریں۔ وفاق المدارس کی اجتماعیت اور جمعیت کی سیاسی قوت نے دین دشمنوں کو ناکام ونامراد کیا آئندہ بھی باہمی تعاون کا سلسلہ جاری رہے گا۔ بھاری بھرکم بجٹ پر چلنے والے سرکاری ادارے وفاق المدارس کے نظام امتحانات کی تقلید کریں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ خیر المدارس ملتان کے دورہ کے موقع پر کیا-اس موقع پرانہوں نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحانات کی مارکنگ کے عمل کا مشاہدہ کیا- جنرل سیکرٹری وفاق المدارس العربیہ پاکستان مولانا محمد حنیف جالندھری نے مولانا فضل الرحمٰن کو وفاق المدارس کے نظام امتحانات، پرچوں کی چیکنگ اور نتیجے کی تیاری کے جملہ مراحل کے بارے میں بریفنگ دی اور بتایا کہ کس اہتمام، حسن انتظام، جانفشانی اور رازداری سے امتحانات کے انعقاد سے لے کر نتائج کے اعلان تک کے مراحل سرانجام دیئے جاتے ہیں- مولانا فضل الرحمٰن نے وفاق المدارس کے نظام امتحان، پرچوں کی چیکنگ اور نتائج کی تیاری کے عمل کو ماڈل سسٹم قرار دیا اور کہا کہ بھاری بھرکم بجٹ پر چلنے والے سرکاری اداروں کو وفاق المدارس کے نظام کی تقلید کرنی چاہیے-اس موقع پر مولانا فضل الرحمٰن نے ملک بھر سے پرچوں کی چیکنگ کے لیے تشریف لائے ہوئے علمائے کرام کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور وفاق المدارس کے قائدین کی خدمات کو خوب سراہا- مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ وطن عزیز میں وفاق المدارس کی اجتماعیت، دینی وتعلیمی خدمات اور جمعیت علمائے اسلام کی سیاسی قوت کی بدولت دین دشمن قوتوں کو منہ کی کھانا پڑی ہے اور آئندہ بھی باہمی تعاون کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے دشمن کے اسلام اور پاکستان کے خلاف منفی عزائم کو خاک میں ملائیں گے -انہوں نے کہا کسی کو دینی مدارس کی طرف میلی آنکھ سے دیکھنے کی جرات نہیں ہوگی- مولانا فضل الرحمٰن نے وفاق المدارس کو مشترکہ اثاثہ اور سرمایہ قرار دیا اور علمائے کرام کو اسے مزید مضبوط اور مثالی بنانے کی تلقین کی- مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ دینی مدارس کے دفاع اور بقا کی جنگ اس سے پہلے بھی پوری جرات اور پامردی سے لڑی اور آئندہ بھی اس محاذ پر کوئی

کمزوری نہیں دکھائیں گے۔اس موقع پر مولانا محمد حنیف جالندھری نے جامعہ خیر المدارس آمد پر مولانا فضل الرحمٰن کا خیر مقدم کیا اور دینی مدارس کی حریت و آزادی کو ہر قیمت پر برقرار رکھنے کے دیرینہ عزم کا اعادہ کیا۔

دینی مدارس انقلابی کردار ادا کر رہے ہیں

ملتان(5 مئی 2018)قرآن کریم اپنے سینوں میں محفوظ کرنے والے بچے پورے معاشرے کا فخر ہیں، دینی علوم کے ساتھ ساتھ عصری اور جدید علوم کی تعلیم وقت کی ضرورت ہے، فروغ تعلیم میں دینی مدارس انقلابی کردار ادا کر رہے ہیں، مغرب جن کو دہشت گرد سمجھتا ہے اللہ پاک نے ان معصوم بچوں کو قرآن کریم کی حفاظت کیلئے منتخب کر رکھا ہے، ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نائب صدر اور جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کے نائب مہتمم مولانا انوار الحق نے جامعہ دار الخیر ملتان کے ذیلی ادارے ''ادارۃ المعارف'' میں تکمیل قرآن کریم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ اللہ کا کلام اپنے سینوں میں محفوظ کرنے والوں کو معمولی انسان نہ سمجھا جائے، یہ اللہ کے چنے ہوئے اور پسندیدہ افراد ہوتے ہیں، انہوں نے کہا کہ قرآن کی حفاظت کا ذمہ اللہ پاک نے خود لے رکھا ہے اور ذریعے کے طور پر ان ننھے اور معصوم بچوں کو منتخب فرما رکھا ہے، انہوں نے جدید علوم وفنون کو سیکھنے اور ان کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ حالات کے تقاضوں کے مطابق جدید علوم کی تعلیم وقت کی ضرورت ہے جس کی اہمیت کا کسی طور پر بھی انکار نہیں کیا جا سکتا، انہوں نے کہا کہ علمائے کرام عصری علوم کے ہرگز مخالف نہیں بلکہ ان کی ضرورت اور اہمیت پر زور دیتے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ جامعہ حقانیہ سے ہر سال کئی طلباء دینی علوم کے ساتھ ساتھ ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کر کے سند فراغت حاصل کر رہے ہیں، انہوں نے ادارۃ المعارف کے بہترین نظم ونسق کی تعریف کی اور ادارے کے منتظم مولانا محمد حنیف جالندھری اور قاری محمد عثمان کی کاوشوں کو بھی خراج تحسین پیش کیا اور ادارے کی ترقی کیلئے دعا کی۔

وفاقی وزیر داخلہ نے مدارس مسائل کے حل کی یقین دہانی کرادی

اسلام آباد(30 اپریل 2018ء)وفاقی وزیر داخلہ احسن اقبال نے مدارس کے جملہ مسائل کے حل اور علماء کرام کی شکایات کے ازالے کے احکامات جاری کر دیئے، دینی مدارس کی رجسٹریشن کے لیے ملک بھر میں ایک طریقہ کار کی تشکیل اور رجسٹریشن کے عمل کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور، مدارس کے اکاؤنٹس مالی نظام کی شفافیت کا ذریعہ بنیں گے، اس لیے مدارس کے اکاؤنٹس کھولنے میں ٹال مٹول کے بجائے تعاون کیا جائے، رجسٹرڈ مدارس کو قربانی کی کھالیں جمع کرنے اور زکوۃ وصدقات کی وصولی کے لیے مزید کسی این

اوسی کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے، مدارس کے کوائف جمع کرنے کے لیے ون ونڈو آپریشن شروع کرنے کے عزم کا اظہار، بے گناہ علماء کرام کے نام فوری طور پر فورتھ شیڈول سے نکالے جائیں گے تاہم مشکوک سرگرمیوں میں ملوث عناصر کی مانیٹرنگ کا جدید نظام متعارف کروایا جائے گا تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری کی قیادت میں وفاقی وزیر داخلہ احسن اقبال سے ملاقات کرنے والے وفد کے مطالبات پر غور وخوض اور پیش رفت کا آغاز ہو چکا ہے- وزیر داخلہ نے حسب وعدہ ہنگامی اجلاس طلب کیا جس میں تمام متعلقہ محکموں، ڈی جی نیکٹا احسان غنی، وزارت داخلہ کے اعلی افسران اور چیف کمشنر و ڈپٹی کمشنر اسلام آباد سمیت دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی- ناظم اعلی وفاق المدارس کی خصوصی ہدایت پر مولانا ظہور احمد علوی اور مولانا عبدالقدوس محمدی نے وفاق المدارس کی نمائندگی کی- اس موقع پر دینی مدارس کو درپیش مسائل اور علماء کرام اور مساجد کے ائمہ وخطباء کے مختلف مسائل زیر بحث آئے- وفاقی وزیر داخلہ نے دینی مدارس کے حوالے سے حل طلب مسائل کے حوالے سے غیر ضروری تاخیر ہر برہمی کا اظہار کیا اور اسے دینی طبقات اور حکومت کے مابین عدم اعتماد کی فضا پیدا ہونے کا باعث قرار دیا- انہوں نے سیکرٹری وزارت داخلہ، ڈی جی نیکٹا سمیت دیگر افسران کو ہدایات جاری کیں کہ وہ چاروں صوبوں کے متعلقہ لوگوں کا ہنگامی اجلاس طلب کریں اور دینی مدارس کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں- انہوں نے کہا کہ غیر ملکی طلبہ کے لیے انڈیا نے اپنے دروازے کھول رکھے ہیں جبکہ پاکستان میں غیر ملکی طلبہ کے آنے ہر ناروا طور پر پابندی عائد ہے اس پر نظر ثانی کی ضرورت ہے عالمی حالات اور ملکی مفادات کو پیش نظر رکھتے ہوئے غیر ملکی طلبہ کے لیے ویزوں کے اجراء کی پالیسی طے کرنی ہوگی تاکہ پاکستان کے دینی مدارس سے علم حاصل کر کے اپنے علاقوں میں جانے والے طلباء پاکستان کے سفیر کے طور کردار ادا کر سکیں- انہوں نے ملک بھر میں دینی مدارس کی رجسٹریشن کے عمل کا یکساں طریقہ کار رائج کر کے رجسٹریشن کے عمل کو تیز کرنے کی بھی تاکید کی اور وفاق المدارس کے اس مطالبے سے بھی اتفاق کیا کہ کوائف طلبی کے حوالے سے ون ونڈو آپریشن شروع کیا جائے گا اور تمام اہلکاروں کو ایک ضابطہ اخلاق کا پابند بنایا جائے گا- وفاقی وزیر داخلہ نے قربانی کی کھالیں جمع کرنے میں رکاوٹ ڈالنے کی شکایت پر کہا کہ رجسٹرڈ مدارس کو قربانی کی کھالیں یا عطیات جمع کرنے کے لیے مزید کسی این او سی کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے ایسا کرنے سے غیر رجسٹرڈ مدارس رجسٹریشن کروانے میں دلچسپی محسوس کریں گے- انہوں نے بینکوں کی طرف سے دینی مدارس کے اکاؤنٹس کھولنے میں ٹال مٹول پر بھی

حیرت کا اظہار کیا اور کہا کہ اکاؤنٹس اور بینکوں کے ذریعے مالی لین دین مالیاتی نظام کی شفافیت کا ذریعہ ہے-ہمیں دینی مدارس کو بینک اکاؤنٹس کھلوانے میں سہولت مہیا کرنی چاہیے-وفاقی وزیر داخلہ احسن اقبال نے کہا کہ فورتھ شیڈول میں کسی بھی بے گناہ شخص کا نام ہرگز نہیں رہنا چاہیے تاہم مشکوک اور ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث عناصر کی نگرانی کا عمل مزید سخت کیا جانا چاہیے-وفاقی وزیر داخلہ نے متعلقہ وزارتوں اور محکموں کو دینی مدارس کے معاملات کو سنجیدگی اور نیک نیتی سے حل کرنے کی ہدایات جاری کیں اور کہا کہ ان اقدامات کے ذریعے سے دینی مدارس کو مین اسٹریم میں لانے میں آسانی ہوگی-مولانا ظہور احمد علوی اور مولانا عبدالقدوس محمدی نے اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اس میٹنگ کو درس سمت کی طرف اہم پیش رفت قرار دیا اور کہا وفاقی وزیر داخلہ ایک پڑھے لکھے، اسلام پسند اور محبّ وطن پاکستانی ہیں جن سے بجا طور پر توقع کی جاسکتی ہے کہ وہ دینی مدارس کے دیرینہ حل طلب مسائل کو ذاتی دلچسپی سے حل کروا کر اپنی نیک نامی میں اضافہ کریں گے انہوں نے کہا کہ اب دیکھنا یہ ہے حکومت کے پاس موجود انتہائی مختصر وقت میں کیا عملی اقدامات اٹھائے جاتے ہیں؟

دینی مدارس کی حریت وآزادی کی جدوجہد میں
وفاق المدارس کے شانہ بشانہ ہیں: مولانا فضل الرحمٰن

اسلام آباد (28 اپریل 2018) جمعیت علمائے اسلام کے امیر مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ نائن الیون کے بعد جبر کے ماحول میں کوئی دینی مدارس اور مذہبی طبقات کے بارے میں اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل نہیں کرسکا اب تو حالات یکسر بدل چکے ہیں، دینی مدارس کی حریت وآزادی اور بقا کی جدوجہد میں ماضی کی طرح وفاق المدارس کے شانہ بشانہ کردار ادا کریں گے، شمالی وزیرستان میں مدرسہ نظامیہ کی بحالی اور وہاں دینی تعلیم کا نئے سرے سے اجرا بڑی پیش رفت ہے، کسی بھی قسم کے حالات میں اور کسی خطے میں دینی تعلیم کا سلسلہ رکنے نہیں دیں گے، ہم نے تشدد کو روکنے میں کلیدی کردار ادا کیا اور اب پاکستان کو سیکولر یا لبرل بنانے کی بھی ہرگز اجازت نہیں دیں گے، امتحانات کے کامیاب، پرامن اور شفاف انعقاد پر وفاق المدارس کے ذمہ داران کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے اعلیٰ سطح کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا- مولانا محمد حنیف جالندھری جنرل سیکرٹری وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی قیادت میں وفد میں وفاق المدارس سندھ کے ناظم مولانا امداد اللہ، ناظم

بلوچستان مولانا مفتی صلاح الدین، مولانا مفتی محمد ابرار اور مولانا عبدالقدوس محمدی بھی موجود تھے۔
جمعیت علمائے اسلام اور وفاق المدارس کے قائدین کے مابین کئی قومی، ملی اور دینی مدارس کے حوالے سے اہم امور پر مشاورت ہوئی، مولانا فضل الرحمٰن نے وفاق المدارس کے قائدین کو ملک بھر میں پرامن اور شفاف طریقے سے لاکھوں طلبہ وطالبات کے لیے امتحانات کے کامیاب انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور وفاق کے جملہ ذمہ داران کی کارکردگی کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ نائن الیون کے بعد جبر اور دباؤ کا ماحول تھا لیکن اللہ رب العزت کی توفیق سے ہم نے دینی مدارس، مذہبی اداروں اور جماعتوں کے تحفظ اور وکالت کا فریضہ کامیابی سے سرانجام دیا اور کسی کے دینی مدارس اور مذہبی طبقات کے بارے میں مذموم مقاصد کی تکمیل نہیں ہوسکی اب تو الحمدللہ حالات یکسر بدل چکے ہیں اس لیے اب ہم پہلے سے زیادہ بہتر انداز سے اپنی محنت جاری رکھے ہوئے ہیں۔
انہوں نے اپنے اس دیرینہ عزم کا اعادہ کیا کہ ماضی کی طرح آئندہ بھی وہ دینی مدارس کی حریت و بقا کی جنگ میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین کے شانہ بشانہ ہوں گے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے پاکستان میں سیکولر اور لادین قوتوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم کسی طور پر نظریہ پاکستان اور مقاصد پاکستان سے انحراف کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہونے دیں گے اور ہر میدان میں پاکستان کے مذہبی تشخص کو برقرار رکھنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے شمالی وزیرستان میں مدرسہ نظامیہ کی بحالی اور وہاں تعلیمی سلسلے کے دوبارہ اجرا کو بڑی پیش رفت قرار دیا اور کہا کہ ہم نے جس طرح کل مذہب کے نام پر اپنے نوجوان کو تشدد کا راستہ اپنانے سے روکا اسی طرح آج بھی اپنے نوجوانوں کو قوم پرستوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑنا چاہیے اور ملک وقوم کے مفاد میں کردار ادا کرنا چاہیے۔ اس موقع پر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ دینی مدارس نے نامساعد حالات میں بھی اپنا مشن جاری رکھا اور مدارس کے نظام ونصاب اور حریت و آزادی پر کسی قسم کا کمپرومائز نہیں کیا اور آئندہ بھی دینی مدارس وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی چھتری تلے دینی اور تعلیمی خدمات کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ دریں اثنا وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے مولانا فضل الرحمٰن کو خیر المدارس ملتان میں جاری وفاق المدارس کے سالانہ امتحانات کی مارکنگ کے عمل کا مشاہدہ کرنے کے لیے ملتان کے دورے کی بھی دعوت دی۔

وفاق المدارس کے اعلیٰ سطحی وفد کی وزیر داخلہ احسن اقبال سے ملاقات

اسلام آباد(27اپریل 2018)وفاق المدارس کے اعلیٰ سطحی وفد نے مولانا محمد حنیف جالندھری کی قیادت میں وفاقی وزیر داخلہ احسن اقبال سے ملاقات کی، ملک بھر کے دینی مدارس اور علما وطلبہ کے مسائل پر مبنی نو نکاتی عرضداشت پیش کی گئی، وزیر داخلہ کی طرف سے دینی مدارس کے مسائل کے حل کے لیے ہنگامی اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کروائی گئی، 30اپریل بروز پیر کو تمام اسٹیک ہولڈرز اور متعلقہ محکموں کا اجلاس طلب کر لیا گیا، دینی مدارس کی رجسٹریشن، غیر ملکی طلبہ کے ویزوں، فورتھ شیڈول میں ناروا طور پر علما کے ناموں، اہم دینی رہنماں کی سیکیورٹی، شمالی وزیرستان کے مدارس و مساجد کی بحالی سمیت دیگر تمام اہم امور زیر بحث آئے، قائدین وفاق المدارس کی طرف سے تمام حل طلب مسائل پر سنجیدگی سے غور اور طے شدہ معاملات پر عملدرآمد پر زور دیا گیا تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے مولانا محمد حنیف جالندھری جنرل سیکرٹری وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی قیادت میں وفاقی وزیر داخلہ احسن اقبال سے ملاقات کی -وفد میں مولانا ڈاکٹر عادل خان مہتمم جامعہ فاروقیہ کراچی، مولانا قاضی عبدالرشید ناظم وفاق المدارس پنجاب، مولانا امداداللہ ناظم جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن، مولانا مفتی صلاح الدین ناظم وفاق المدارس بلوچستان، مولانا عبدالقدوس محمدی، مولانا قاری نسیم خلیل، مولانا آدم خان اور دیگر علما کرام شامل تھے-وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے وزیر داخلہ کی خدمت میں پاکستان بھر کے دینی مدارس اور علما وطلبہ کو درپیش مسائل ومشکلات کے حوالے سے نو نکاتی عرضداشت پیش کی جس میں دینی مدارس کی رجسٹریشن کے التوا، کوائف طلبی کے نام پر مدارس کو ہراساں کرنے، غیر ملکی طلبہ کے لیے پاکستانی مدارس کے دروازے بند کرنے، ناروا طور پر ممتاز علما کرام کو فورتھ شیڈول میں شامل کرنے، دینی اجتماعات اور پروگراموں کو حیلے بہانوں سے روکنے، قربانی کی کھالیں اور عطیات جمع کرنے پر پابندیاں عائد کرنے، شمالی وزیرستان کے مدارس ومساجد کی بحالی اور تعمیر نو، اہم دینی رہنماں کی سیکیورٹی واپس کرنے جیسے اہم معاملات زیر بحث لائے گئے- مولانا محمد حنیف جالندھری نے تمام نکات کی تفصیلات و جزئیات بیان کیں اور ان کے فوری حل کی ضرورت پر زور دیا- مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ دنیا بھر سے طلبہ پاکستان کے دینی مدارس کا رخ کرتے تھے اور یہاں سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد وہ پاکستان کے سفرا کے طور پر کردار ادا کرتے تھے لیکن ان کے لیے پاکستان کے دروازے بند کر دیئے گئے اور اب وہ انڈیا کا رخ کرنے پر مجبور ہیں - مولانا جالندھری

نے کہا کہ ملک بھر میں سینکڑوں مدارس کی رجسٹریشن کی درخواستیں التوا کا شکار ہیں حتی کہ بعض جگہوں سے رشوت طلبی کی شکایات آ رہی ہیں لیکن مدارس کی رجسٹریشن کرنے میں لیت و لعل سے کام لیا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ پنجاب میں خاص طور دینی تقریبات اور اجتماعات کے انعقاد کو روز بروز مشکل سے مشکل تر بنایا جا رہا ہے، اسی طرح اہم دینی شخصیات کی سیکورٹی کو بدنیتی سے واپس لے لیا گیا- انہوں نے زور دے کر کہا کہ ممتاز علما کرام کو ناروا طور پر فورتھ شیڈول میں ڈال دیا گیا ہے اور انہیں مسلسل تنگ کیا جاتا ہے ایسے علما کے نام فی الفور فورتھ شیڈول سے نکالے جائیں- مولانا جالندھری نے کہا کہ آپریشن زدہ علاقوں میں بازاروں، مکانات اور اسکولز سمیت ہر چیز کی تعمیر نو اور بحالی کا عمل جاری ہے لیکن مساجد و مدارس کی تعمیر نو اور بحالی کی طرف کوء توجہ نہیں دی جا رہی- وفاق المدارس کے رہنماں نے طے شدہ معاہدوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کی تاکید کی جس پر وفاقی وزیر داخلہ نے جملہ مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے اور ہنگامی اقدامات اٹھانے کا وعدہ کیا- وفاقی وزیر داخلہ نے 30 اپریل بروز پیر کو تمام اسٹیک ہولڈرز اور متعلقہ محکموں کا ہنگامی اجلاس بھی طلب کر لیا اور علما کرام کو جملہ مسائل کے حل کی یقینی دہانی کروائی۔

دینی رہنماؤں کی سیکورٹی واپس لینا سیکورٹی رسک ہے

اسلام آباد (21 اپریل 2018) وفاق المدارس کے قائدین سمیت دیگر اہم دینی رہنماؤں کی سیکورٹی واپس لے لینا سیکورٹی رسک ہے، غیر اہم لوگوں سے سیکورٹی واپس لینے کی ہدایات پر وفاق المدارس کے قائدین جیسی اہم شخصیات سے بھی سیکورٹی واپس لینا بدنیتی پر مبنی ہے، وزیروں مشیروں کے ساتھ سیکورٹی کے قافلے اور مذہبی رہنماؤں سے ایک دو دو اہلکار بھی واپس لے لینا دہرا معیار ہے جس پر فوری نظر ثانی کی جائے، حکومت کی طرف سے مذہبی رہنماں کو سیکیورٹی کی فراہمی کوئی احسان نہیں حکومت کی ذمہ داری ہے، حکومت اپنی ذمہ داری کی ادائیگی میں کسی کوتاہی کی مرتکب نہ ہو ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم مولانا قاضی عبدالرشید، مسوول برائے اسلام آباد مولانا ظہور احمد علوی، مولانا نذیر فاروقی، مولانا عبدالقدوس محمدی اور دیگر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ صدر وفاق مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری جنرل سیکرٹری وفاق المدارس اور دیگر ممتاز علما کرام اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین سے سیکیورٹی واپس لے لینا سیکیورٹی رسک اور قابل مذمت اقدام ہے -غیر اہم لوگوں کی سیکورٹی واپس کرنے کے احکامات پر قائدین وفاق جیسے اہم ترین لوگوں سے سیکیورٹی واپس لے لینا بدنیتی پر مبنی ہے-

ہمارے قائدین کو سیکیورٹی کی فراہمی حکومت کا احسان نہیں بلکہ حکومتی ذمہ داری ہے۔ کسی قسم کے ناخوشگوار واقعہ کی صورت میں حکمران زمہ دار ہوں گے۔ وفاق المدارس کے رہنماں نے کہا کہ وزیروں مشیروں کے ساتھ سیکیورٹی اہلکاروں کے پورے پورے قافلے چلتے ہیں جبکہ علما کرام کو دیئے گئے ایک دو سیکیورٹی اہلکار بھی واپس لے لینا دوہرا معیار ہے جس پر فی الفور نظر ثانی کی جائے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ علما کرام اور مذہبی رہنماں کو سیکیورٹی کی فراہمی کی ذمہ داری میں کسی قسم کی کوتاہی کا ارتکاب نہ کیا جائے۔

اہم دینی شخصیات سے سیکیورٹی واپس لینا غیر دانشمندانہ فیصلہ ہے

اسلام آباد(20اپریل,2018)عدالتی احکامات کی روح کو سمجھے بغیر بلاتفریق سب کی سیکورٹی واپس کرنا عدلیہ پر عوامی اعتماد کو ختم کرنے کی کوشش ہے، چیف جسٹس موجودہ صورتحال کا فوری نوٹس لیں، مساجد و مدارس اور اہم دینی رہنماں کی سیکیورٹی واپس کرنے کا اقدام افسوسناک ہے، یہ فیصلہ سوچے سمجھے اور نتائج واثرات کی پرواہ کیے بغیر کیا گیا جسے فی الفور واپس کیا جائے، کسی بھی قسم کے حادثے کی ذمہ داری کس پر ہوگی؟، عدلیہ کے احکامات کی آڑ میں انتظامیہ کی طرف سے بلاتفریق سب کی سیکیورٹی واپس لے لینا بدنیتی پر مبنی ہے ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا انوارالحق، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ ہمیں ملک بھر کی مساجد و مدارس اور اہم علما کرام کی طرف سے یہ اطلاعات موصول ہوء ہیں کہ بلاتفریق سب کی سیکیورٹی واپس لے لی گ ء ہے۔ تمام مساجد و مدارس اور اہم شخصیات سے سیکیورٹی واپس لینا غیر دانشمندانہ فیصلہ ہے جس کے انتہاءمنفی اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ کئی شخصیات کی زندگیوں کو شدید خطرات لاحق ہیں اور ک ءمساجد و مدارس دہشت گردوں کے نشانے پر ہیں اس لیے کسی بھی قسم کے حادثے کا کون ذمہ دار ہوگا؟ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ عدالتی احکامات کو بہانہ بنا کر بغیر سوچے سمجھے اور نتائج وعواقب کی پرواہ کیے بغیر بلاتفریق سب کی سیکورٹی واپس لے لینا انتظامیہ کی بدنیتی پر مبنی ہے - عدلیہ کی آڑ میں انتظامیہ کے ایسے اقدامات عوام الناس اور مذہبی طبقات کے عدلیہ پر عدم اعتماد کو بڑھاوا دینے کی کوشس ہے جس کا عدلیہ کو فوری نوٹس لینا چاہیے۔

پیغام پاکستان کی روح پر عمل کیا جائے

(کراچی ـــ) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری نے جامعۃ الرشید

کراچی کی سالانہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت نعمتیں دی ہیں، ان میں سے ایک عقل کی نعمت ہے۔ اسی عقل کی بنیاد پر ہم روزمرہ کے امور انجام دیتے ہیں، اور دین پر عمل پیرا ہیں۔ اللہ نے ہمیں عقل کے سپرد نہیں کیا بلکہ عقل کو صراط مستقیم رکھنے کے لیے وحی نازل فرمائی۔ اللہ کی رحمت ہے کہ اس نے ہمیں یہ دو توشنیاں عطا فرمائیں۔ جہاں عقل جواب دے وہاں وحی ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ میں تحدیث بالنعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ جامعۃ الرشید ایک مدرسہ ہے جو آپ کے سامنے ہے۔ جہاں نہ صرف دینی تعلیم دی جاتی ہے بلکہ عصری علوم کی بھی تعلیم دی جاتی ہے۔ ہم وہ علوم بھی دیتے ہیں جو ہماری ضرورت ہیں، دینی مدارس اس ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔ عالمی وملکی میڈیا کے باوجود دینی مدارس آگے بڑھ رہے ہیں۔ دہشت گردی اور دیگر الزامات کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ ہمارے دینی مدارس میں محتاط اندازے کے مطابق 2 سے 3 لاکھ طلبہ وطالبات کا اضافہ ہو رہا ہے۔ ان مدارس نے ہمیشہ امن کا پیغام دیا ہے۔ ''پیغام پاکستان'' اس کا ثبوت ہے۔ ہم نے 2004ء میں بھی دہشت گردی کے خلاف فتویٰ دیا تھا، جس کی پاداش میں وفاق المدارس کے نائب صدر مولانا حسن جان کو شہید کر دیا گیا تھا۔ دہشت گردی کے خلاف اگر سیکورٹی فورسز نے قربانیاں دی ہیں تو علماء کرام نے بھی جام شہادت نوش کیے ہیں۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ پیغام پاکستان کی روح پر عمل کیا جائے۔

ایچ ای سی نے دینی مدارس کی اسناد کے حوالے سے نوٹس لے لیا

اسلام آباد (15 اپریل 2018ء) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین کی خصوصی کوششوں کے نتیجے میں ایچ ای سی نے دینی مدارس کے فضلاء کی عالمیہ کی اسناد کے ساتھ بعض یونیورسٹیز کی جانب سے بی اے کی ڈگری کے مطالبہ کا سخت نوٹس لے لیا، دینی مدارس کی اسناد کے حامل طلبہ وطالبات کو ایم فل اور پی ایچ ڈی میں داخلوں اور ملازمتوں کے حصول کے لیے کسی قسم کی اضافی شرائط اور مطالبات نہ کرنے کے احکامات، شہادۃ العالمیہ کے حاملین کے لیے بی اے کی اضافی ڈگری کے مطالبہ پر اظہار برہمی، مدارس کے فضلاء کی عالمیہ کی سند کو بلاحیل وحجت ایم اے اسلامیات اور ایم اے عربی کے مساوی تسلیم کرنے کی خصوصی ہدایات، یونیورسٹی گرانٹ کمیشن اور ایچ ای سی کے دینی اسناد کے حوالے سے جملہ نوٹیفکیشنز کی پاسداری کی یاد دہانی، تفصیلات کے مطابق ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے دینی مدارس کے فضلاء کی عالمیہ کی اسناد کو کسی قسم کی اضافی شرط کے بغیر ایم اے اسلامیات اور ایم اے عربی کے مساوی تسلیم کرنے کے احکامات جاری کر دیئے- وفاق المدارس العربیہ پاکستان کو دینی مدارس کے فضلاء کی جانب سے مسلسل یہ شکایات موصول ہو رہی تھیں کہ انہیں بعض یونیورسٹیز کی

جانب سے شہادۃ العالمیۃ اور ایچ ای سی کے معادلہ سرٹیفکیٹ کے باوجود ایم فل اور پی ایچ ڈی میں داخلے کے لیے بی اے کی ڈگری کا اضافی اور غیر ضروری طور پر مطالبہ کیا جاتا ہے، جس پر وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے متعلقہ حکام بالخصوص ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے ذمہ داران سے رابطہ کر کے صورتحال سے آگاہ کیا، جس پر ایچ ای سی کی جانب سے تمام یونیورسٹیز اور متعلقہ اداروں کے نام ایک خصوصی مراسلہ جاری کیا گیا جس میں دینی مدارس کی عالیہ کی اسناد کو ایم اے اسلامیات اور ایم اے عربی کے مساوی تسلیم کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں اور شہادۃ العالمیۃ کے ہوتے ہوئے بی اے کی ڈگری کے مطالبے کو غیر ضروری اور غیر آئینی قرار دیا گیا۔ ایچ ای سی سے جاری ہونے والے مراسلہ میں دینی اسناد کے حوالے سے مختلف اوقات میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن اور ایچ ای سی کی جانب سے جاری ہونے والے نوٹیفکیشنز کی مکمل پاسداری کرنے کے احکامات بھی جاری کیے گئے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر اور جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے ایچ ای سی کے حالیہ مراسلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے اس کا خیر مقدم کیا اور ایچ ای سی کے سابق چیئرمین ڈاکٹر مختار احمد اور ڈائریکٹر اے اینڈ اے کا شکریہ ادا کیا اور اس بات کی ضرورت پر زور دیا کہ دینی مدارس کے فضلاء کی حق تلفی اور ان کے ساتھ دوسرے درجے کے شہری ہونے کا سلوک بند کیا جائے اور انہیں اپنی تعلیم جاری رکھنے اور ملازمتوں کے حصول کے لیے مساوی مواقع مہیا کیے جائیں دریں اثناء دینی مدارس کے نوجوان فضلاء بالخصوص عصری جامعات میں زیر تعلیم نوجوانوں نے وفاق المدارس کے قائدین کی کاوشوں اور ایچ ای سی کے ذمہ داران کے انصاف پسندی پر مبنی طرز عمل پر خوشی اور مسرت کا اظہار کیا اور اور ایچ ای سی کے مذکورہ مراسلے کو درست سمت کی طرف پیش رفت قرار دیا تاہم ان کا کہنا تھا کہ دیکھنا یہ ہے کہ بیوروکریسی اور مختلف اداروں کے ارباب بست وکشاد کے رویوں پر ایچ ای سی کی سابقہ اور حالیہ ہدایات کس حد تک اثر انداز ہوتی ہیں؟